حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمہ اللہ
دار العلوم دیوبند

قرآنِ کریم سے گرویدگی

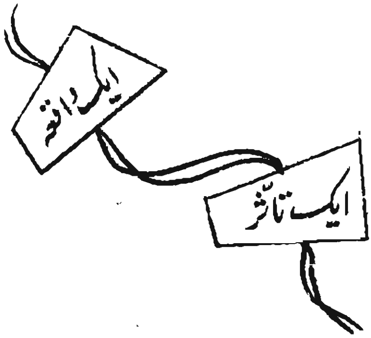

۱۳۶۷ھ میں میرے والد ماجد حضرت مولانا حافظ محمد احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہتمم خاص دار العلوم دیوبند نے وفات سے تقریباً پندرہ بیس دن قبل مجھے خلوت میں طلب فرمایا۔ حضرت مرحوم دار المشورہ دار العلوم دیوبند کے مشرقی برآمدے میں تشریف فرما تھے۔ جہاں آج میری نشست ہے۔ میں حسب الحکم حاضر ہوا۔ مجھے دیکھتے ہی غیر معمولی طور پر آبدیدہ ہو گئے۔ حتیٰ کہ وفور گریہ کی وجہ سے چند منٹ تک بات بھی نہ کر سکے۔ مجھے پریشانی یہ ہوئی کہ کہیں مجھ سے تو ناگواری پیش نہیں آئی۔ اس لئے میں نے کلام میں ابتدا کرتے ہوئے عرض کیا کہ مجھ سے تو کوئی خطا سرزد نہیں ہوئی جس کی وجہ سے یہ تاثیر ہے۔ فرمایا: نہیں بلکہ مجھے یہ کہنا ہے کہ میرا وقت آگیا ہے اور بہت تھوڑا وقفہ باقی رہ گیا ہے۔ مجھے اس وقت یہ واقعہ سنانا ہے کہ جب میں قرآن کا حافظ ہو چکا تو حضرت قبلہ رحمۃ اللہ علیہ (حضرت حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی) بے حد مسرور تھے اور اس ختم قرآن کی خوشی میں ایک زبردست ولیمہ کیا۔ ذبیحہ کرایا۔ عمائد شہر کو اور اعزا و احباب کے ایک بڑے مجمع کی لمبی چوڑی دعوت کی۔
یہ دن حضرت کے لئے یوم عید بنا ہوا تھا۔ چہرہ خوشی سے روشن تھا۔ اور غیر معمولی طور پر بشاش تھے۔ تقریب سے فارغ ہو کر مجھے خلوت میں طلب فرمایا۔ جس طرح میں نے تمہیں اس وقت بلایا ہے اور مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا میاں احمد خدا کا شکر ہے کہ تم حافظ ہو گئے۔ وقت آئے گا کہ تم عالم بھی ہو گے۔ تمہاری عزت بھی ہو گی، ملک میں تمہاری شہرت بھی ہو گی اور تمہیں دولت بھی میسر آئے گی۔ لیکن یہ سب چیزیں تمہارے لئے ہونگی۔ قرآن میں

نے تمہیں اپنے لئے یاد کروایا ہے۔ مجھے فراموش نہ کرنا۔ اور فرمایا: اور آج کا دن ہے یہ میرا دوامی عمل ہے۔ میں ہمیشہ دو پارے یومیہ حضرت قبلہ کو ایصالِ ثواب کی نیت سے پڑھتا ہوں۔ الحمدللہ آج تک ناغہ نہیں ہوا۔

یہ واقعہ سنا کر مجھ سے فرمایا، میاں طیب الحمدللہ تم حافظ ہو چکے ہو، خدا کا شکر ہے کہ عالم بھی ہو چکے ہو۔ وقت آئے گا تمہاری عزت بھی ہو گی، شہرت بھی ہو گی اور حق تعالیٰ تمہیں دولت بھی بہت کچھ عطا فرمائے گا۔ لیکن یہ سب کچھ تمہارے لئے ہو گا۔ یہ قرآن میں نے تمہیں اپنے لئے حفظ کرایا ہے مجھے فراموش نہ کرنا۔

میں اسی دن پہلے اسی وقت بلوچستان کے طویل سفر پر روانہ ہو رہا تھا۔ یہ واقعہ آٹھ بجے دن کا ہے اور میں دس بجے کی گاڑی سے بلوچستان روانہ ہو گیا۔ دل میں یہ بات جم چکی تھی اور اپنے قلب میں اس نصیحت اور وصیت پر عمل پیرا ہونے کا عزم باندھ لیا تھا۔ اسی سفر غالباً (کوئٹہ) میں اخبارات میں پڑھا کہ حضرت مرحوم حیدر آباد (دکن) کے سفر پر روانہ ہو گئے جس کا میری روانگی کے وقت مجھے تو کیا حضرت مرحوم کو بھی تصور نہ تھا۔ اچانک ہی بمصالح دارالعلوم یہ سفر طے ہوا اور روانگی عمل میں آگئی۔

میں دس بارہ دن کے بعد دیوبند واپس ہوا تو اس وقت تک حضرت مرحوم کی واپسی نہ ہوئی تھی۔ چار چھ دن کے بعد تار سے اچانک وفات کی اطلاع ملی۔ مہینہ ختم ہو رہا تھا۔ آنے والے مہینے کی پہلی تاریخ سے ہی میں نے حضرت مرحوم کی نصیحت بلکہ وصیت کے مطابق مغرب کے بعد اوابین میں ایک پارہ یومیہ پڑھنے اور حضرت مرحوم کو ایصالِ ثواب کرنے کا معمول بنا لیا۔ جو کہ الحمدللہ آج تک جاری ہے۔ اور خدا کرے دمِ آخر تک جاری رہے۔

حوادث و واقعات عبرت و موعظت کے لئے رکھے گئے ہیں۔ اس واقعہ سے جہاں موعظتِ حسنہ کی دولت ملتی ہے وہیں عبرت بھی ہم کنار ہوتی ہے۔ اور وہ یہ کہ اس واقعہ سے نمایاں ہوتا ہے کہ ہر دو نامور بزرگ علماءِ آخرت میں سے تھے جنہوں نے اولاد کو قرآن کا پڑھنا پڑھانا عادتاً یا اسماً یا منافع دنیا کی خاطر نہیں بلکہ آخرت کے لئے طے کیا تھا۔ ان کا مقصد اس قرآن سے اولاد کا متمول یا صاحبِ ثروت و جاہ بنانا نہ تھا بلکہ خود کو اولاد کو آخرت کے لئے تیار کرنا تھا، جو قرآن کے نازل ہونے کا حقیقی مقصد ہے ساتھ ہی یہ بھی واضح ہے کہ ان حضرات کو قرآن کے ساتھ کس درجہ شغف اور تعلق

تھا۔ کہ زندگی اور موت دونوں میں ان کے تلبّب اسی طرح رجوع کئے ہوئے تھے اور ہمہ وقت اسی قرآن کی حقیقی برکات سے منتفع ہونے کی فکر میں مستغرق تھے اور اپنی دنیا و آخرت بہرحال قرآن سے وابستہ کر چکے تھے۔

اندازہ کیا جائے کہ جن بزرگوں کو قرآن کے الفاظ اور اسکی تلاوت و قرأت سے یہ غیر معمولی ربط و تعلق تھا کہ اس کے الفاظ و کلمات کی تلاوت و قرأت اور اس کے اجر و ثواب سے دنیا و آخرت کے کسی کونے میں الگ رہنا نہیں چاہتے تھے تو اس کے معانی و علوم حقائق و صفات اور کیفیت و احوال سے کیسے وہ یکسو رہ سکتے تھے۔

ماہنامہ صدائے اسلام پشاور

علمی و دینی مجلہ ماہنامہ صدائے اسلام پشاور
سرپرست مولانا محمد یوسف قریشی۔ سالانہ چندہ ۷/ روپے
ماہنامہ صدائے اسلام جامعہ اشرفیہ پشاور

ماہنامہ البلاغ کراچی

علمی و دینی مجلہ زیر سرپرستی مفتی اعظم مولانا محمد شفیع صاحب کراچی
ادارت: مولانا محمد تقی عثمانی ـــــــ سالانہ چندہ آٹھ روپے
البلاغ دارالعلوم کراچی ۱۴

ماہنامہ حروف کراچی

علمی، ادبی، سماجی اور ثقافتی موضوعات پر معیاری مضامین پڑھنے کیلئے
ماہنامہ حروف کراچی کا مطالعہ کیجئے ـــــــ مدیر: انور شعور
مقام اشاعت: ۴۷، ۴۸، ۴۹۔ بلاک نمبر ا۔ راجہ مینشن۔ کراچی نمبر ا

حکمت و موعظمت کی کتابیں

- دعواتِ حق (حصہ اوّل) از شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ قیمت -/۲ روپے
- سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظام کا اسلام سے موازنہ۔ از علامہ شمس الحق افغانی۔ -/۲.۵۰ روپے
- عصمتِ انبیاء و حرمتِ صحابہؓ۔ علامہ محمد یوسف بنوری۔ قیمت -/۳۰ پیسے
- مواعظ حسنہ۔ (حضرت لاہوریؒ و حضرت درخواستی کے مواعظ) قیمت عمدہ -/۱ روپیہ قسم دوم -/۶۰ پیسے

چاروں کتب یکمشت حاصل کرنے والوں کیلئے کل قیمت -/۵ روپے۔
مکتبہ حکمت اسلامیہ۔ نوشہرہ صدر